هــدية الدعــوة والإرشــاد لتصحيح العمل والاعتقاد

تقديم فضيلة الشيخ
عبد الله بن عبد الرحمن الجبرين

ترجمة
خورشيد أحمد عبد الجليل

تحفۂ دعوت وارشاد
برائے
اصلاح عمل واعتقاد

تقدیم
فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن عبد الرحمن الجبرین حفظہ اللہ

اردو ترجمہ
خورشید احمد عبد الجلیل

أوردو

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بسلطانة
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
THE COOPERATIVE OFFICE FOR CALL & FOREIGNERS GUIDANCE AT SULTANAH
Tel.4240077 Fax.4251005 P.O.Box:92675 Riyadh 11663 K.S.A. E-mail: sultanah22@hotmail.com

تحفۂ دعوت وارشاد

برائے

اصلاح عمل واعتقاد

تقدیم

فضیلت مآب شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین حفظہ اللہ

اُردو ترجمہ

خورشید احمد عبدالجلیل

نظرثانی

محمد اسماعیل عبدالحکیم　　ابوالمکرم عبدالجلیل

طباعت واشاعت

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد سلطانہ

فون ۴۲۴۰۰۷۷ فاکس ۴۲۵۱۰۰۵ پوسٹ بکس ۹۲۶۷۵ ریاض ۱۱۶۶۳

سویدی روڈ۔ مملکت سعودی عرب

ⓒ المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بسلطانة ، ١٤٢٠هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

هدية الدعوة والإرشاد لتصحيح العمل والاعتقاد/ترجمة خورشيد أحمد عبدالجليل.- الرياض.

٤٤ ص ؛ ٨×١٢ سم

ردمك ؛ ٣ - ٧٤ - ٨٢٨ - ٩٩٦٠

(النص باللغة الأردية)

١- العقيدة الإسلامية ٢- الإسلام أ- عبدالجليل خورشيد أحمد (مترجم)

ديوي ٢٤٠ ٢٠/٢٢٨٧

رقم الإيداع : ٢٠/٢٢٨٧

ردمك : ٣ - ٧٤ - ٨٢٨ - ٩٩٦٠

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیم

از شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین حفظہ اللہ۔

الحمد لله رب العالمين، و العاقبة للمتقين، ولا عدوان إلا على الظالمين، و أشهد أن لا إله إلا الله لا شريك له ولا معين، و أشهد أن محمداً عبده و رسوله الأمين، صلى الله وسلم عليه و على آله و صحبه أجمعين، أما بعد:

عقیدہ اور توحید عبادت نیز ان کی نقیض شرک 'کفر اور نفاق اور ان کے انواع و اقسام کے بیان پر یہ ایک مختصر مگر مفید کتابچہ ہے جسے بعض بھائیوں نے ائمہ

دعوت رحمہم اللہ کی کتابوں اور بعض دیگر کتب سے مرتب کیا ہے' جو عام مسلمانوں کے لئے مناسب اور چھوٹے بڑے ہر ایک کے لئے مفید ہے' اللہ تعالیٰ اس کے مرتب اور شائع کرنے والے کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ وہ مسلمانوں کے احوال درست فرمادے اور جو بے راہ ہیں انہیں ہدایت سے نوازے۔

و صلی اللہ علی محمد و آلہ و صحبہ وسلم۔

لاالہ الااللہ کا مطلب اور اس کے شرائط

کلمہ طیبہ لاالہ الااللہ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔

لاالہ الااللہ کے شرائط حسب ذیل ہیں :

علم، یقین، اخلاص، سچائی، محبت، فرمانبرداری اور قبولیت۔

پہلی شرط : نفی اور اثبات دونوں اعتبار سے لاالہ الا اللہ کے معنی و مطلب کا ایسا علم رکھنا جو جہل کے منافی ہو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿فَاعْلَمْ أَنَّهُ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ﴾ محمد : ١٩۔

آپ یقین کرلیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

دوسری شرط : یقین جو شک کے منافی ہو، اللہ

تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا﴾ الحجرات: ۱۵۔

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائیں پھر شک وشبہ نہ کریں۔

تیسری شرط: اخلاص جو شرک کے منافی ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَلا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ﴾ الزمر: ۳۔

خبردار! اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خالص عبادت کرنا ہے۔

اور اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَا أُمِرُوا إِلا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ﴾البینہ :۵۔

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ یکسو ہوکر صرف اللہ کی عبادت کریں' اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں۔

چوتھی شرط: سچائی جو جھوٹ کے منافی ہو' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿الم O أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لا يُفْتَنُونَ O وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ﴾ العنکبوت :۱تا۳۔

الم' کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں

بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دیں گے ؟ان سے اگلوں کو بھی ہم نے خوب جانچا' یقیناً اللہ تعالیٰ انہیں بھی جان لے گا جو سچ کہتے ہیں اور انہیں بھی معلوم کر لے گا جو جھوٹے ہیں۔

پانچویں شرط : کلمہ لا الہ الا اللہ اور اس کے مدلول اور تقاضوں سے محبت کرنا' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾ البقرہ : ۱۶۵۔

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہئے' اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔

چھٹی شرط: کلمہ لا الہ الا اللہ کے مدلول کی فرمانبرداری' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى﴾ لقمان: ۲۲۔

اور جو اپنے کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی وہ نیکوکار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ﴾ الزمر ۵۴۔

تم اپنے پروردگار کی طرف جھک پڑو اور اس کی حکم برداری کیے جاؤ۔

ساتویں شرط : اس کلمہ کے تقاضوں کو قول و عمل ہر پہلو سے قبول کرنا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ O وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ﴾ الصافات : ۳۵'۳۶۔

یہ وہ ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی بات پر چھوڑ دیں ؟

توحید اور اس کے اقسام

توحید یہ عقیدہ رکھنا ہے کہ بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنی بادشاہت اور اپنے افعال میں یکتا ہے' نیز اپنی

الوہیت وعبادت میں یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔
اور توحید کی تین قسمیں ہیں :

توحید ربوبیت :

اللہ تعالیٰ کو اس کے افعال میں منفرد سمجھنا' جیسے یہ اقرار کرنا کہ بیشک اللہ ہی پیدا کرنے والا' روزی دینے والا اور کائنات کی تدبیر کرنے والا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ الفاتحہ : ۲۔
سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ﴾ الروم : ۴۰۔

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر روزی دی پھر مار ڈالے گا پھر زندہ کر دے گا' بتاؤ تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کچھ بھی کر سکتا ہو' اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی اور برتری ہے ہر اس شریک سے جو یہ لوگ مقرر کرتے ہیں۔

توحید الوہیت :

صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی کرنا اور اسے شرک سے بری قرار دینا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿وَقَضَى رَبُّكَ أَلا تَعْبُدُوا إِلا إِيَّاهُ﴾ الاسراء : ۲۳۔

اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا۔

اور فرمایا:

﴿وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا﴾ النساء: ۳۶۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

توحید اسماء و صفات:

اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے جو اسماء و صفات بیان کئے ہیں ان پر ایمان رکھا جائے' بایں طور کہ ان کی کیفیت نہ متعین کی جائے' نہ مخلوق سے اس

کو تشبیہ دی جائے اور نہ ہی ان کو بے معنی قرار دیا جائے اور نہ ہی ان کی تاویل کی جائے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾ الشوریٰ: ۱۱۔

اس جیسی کوئی چیز نہیں' اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

اور فرمایا:

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ O اللَّهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ O وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ سورۃ الاخلاص۔

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے' اللہ بے نیاز ہے' نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا' اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

اسلام اور اس کے ارکان

اسلام کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا' اس کے آگے سر اطاعت خم کر دینا' شرک اور اہل شرک سے اپنے کو بری قرار دینا' اور اسلام کے ارکان مندرجہ ذیل ہیں :

اللہ کی وحدانیت اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا' نماز پڑھنا' زکوٰۃ دینا' (رمضان کے) روزہ رکھنا' اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

ایمان اور اس کے ارکان

ایمان قول اور عمل کا مجموعہ ہے جو بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے۔

دل کا قول :

اس کی تصدیق اور اقرار کرنا ہے' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُوْلَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ﴾ الزمر : ٣٣۔

اور جو سچے دین کو لائے اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

دل کا عمل :

دل کا مطیع اور فرمانبردار ہونا ہے' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ﴾ الزمر : ٥٤۔

تم اپنے پروردگار کی طرف جھک پڑو اور اس کی حکم برداری کئے جاؤ۔

زبان کا قول :

شہادتین کا اقرار کرنا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿قُولُوا آمَنَّا﴾ البقرہ : ۱۳۶۔

اے مسلمانو تم سب کہو کہ ہم ایمان لائے۔

اور فرمایا :

﴿إِلا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ﴾ الزخرف : ۸۶۔

مگر وہ جس نے حق کی شہادت دی۔

زبان اور اعضاء وجوارح کا عمل :

زبان کا عمل مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کرنا اور

تمام ذکر واذکار کرنا ہے' اور اعضاء وجوارح کا عمل جیسے نماز پڑھنا اور حج اور جہاد کرنا۔

ایمان اطاعت و فرمانبرداری سے بڑھتا اور معصیت سے گھٹتا ہے' ایمان کے بڑھنے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

﴿وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا﴾ المدثر: ۳۱۔

ایماندار ایمان میں بڑھ جائیں۔

اور اللہ کا یہ ارشاد ہے:

﴿وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا﴾ الانفال: ۲۔

اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں۔

رہا ایمان کا گھٹنا' تو اس کی ایک دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے :

"ایمان تمہارے اندر اسی طرح پرانا ہوتا ہے جس طرح کپڑا پرانا ہو جاتا ہے' لہٰذا تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرو کہ وہ تمہارے دلوں کے اندر ایمان کی تجدید کرتا رہے"۔ امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

ایمان کے ارکان :

ایمان کے ارکان یہ ہیں کہ تم اللہ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی کتابوں پر' اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھو' اور یہ ایمان رکھو کہ بھلی بری تقدیر سب اللہ کی طرف سے ہے۔

ایمان بالقدر کے درجات

پہلا درجہ: علم ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا﴾ الطلاق: ۱۲۔

تاکہ تم جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کو بہ اعتبار علم گھیر رکھا ہے۔

دوسرا درجہ: لوح محفوظ میں لکھنا ہے' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَكُلَّ شَيْءٍ أحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ﴾ یس: ۱۲۔

اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر

رکھا ہے۔

اور اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے :

﴿عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لا يَضِلُّ رَبِّي وَلا يَنسَى﴾ طہ : ۵۲۔

ان کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں موجود ہے' نہ تو میرا رب غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے۔

تیسرا درجہ : مشیئت ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿وَمَا تَشَاءُونَ إِلا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ﴾ الانسان : ۳۰۔

تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی چاہے۔

چوتھا درجہ : پیدا کرنا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ﴾ الزمر : ۶۲۔

اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔

اور اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ﴾

الصافات: ۹۶۔

حالانکہ تمہیں اور تمہاری بنائی ہوئی چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

نواقض توحید

توحید کا نقیض شرک ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں:

۱-شرک اکبر' جو ملت سے خارج کر دیتا ہے۔

۲-شرک اصغر' جو کمال توحید کے منافی ہے۔

شرک اکبر:

شرک اکبر یہ ہے کہ عبادت کے اقسام میں سے

کسی قسم کو غیر اللہ کے لئے کیا جائے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ اللَّهَ لا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا﴾ النساء: ۴۸۔

بے شک اللہ اپنے ساتھ شرک کئے جانے کو معاف نہیں کر سکتا' اور اس کے علاوہ دیگر گناہ جس کے لئے چاہے معاف کر سکتا ہے' اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔

شرک اکبر کے اقسام:

اللہ کے ساتھ دوسروں کو پکارنا:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ﴾ العنکبوت: ٦٥۔

پس یہ لوگ جب کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتے ہیں اس کے لئے عبادت کو خالص کر کے، پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو اسی وقت شرک کرنے لگتے ہیں۔

نیت اور قصد وارادہ میں اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنا:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لا يُبْخَسُونَ O أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ إِلا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ ہود: ۱۵'۱۶۔

جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت پر فریفتہ ہوا ہم ایسوں کو ان کے کل اعمال (کا بدلہ) یہیں بھرپور پہنچا دیتے ہیں اور یہاں انہیں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ ہاں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں' اور جو کچھ انہوں نے یہاں کیا ہوگا وہاں سب اکارت ہے اور جو کچھ ان کے اعمال تھے سب برباد ہونے والے ہیں۔

اطاعت میں اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنا:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾التوبہ :٣١۔

ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنا لیا۔

محبت میں اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنا:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾البقرہ:١٦٥۔

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اوروں کو اللہ کا شریک ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ

سے ہونی چاہئے' اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔

شرک اصغر :

یہ شرک اکبر تک پہنچنے کا ایک ذریعہ ہے' مثلاً معمولی ریاکاری اور آدمی کا دوسرے سے یہ کہنا کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں۔

کفر اور اس کے اقسام

کفر کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ کفر اکبر' جو ملت سے خارج کر دیتا ہے۔

۲۔ کفر اصغر' جو ملت سے خارج نہیں کرتا۔

کفر اکبر :

یہ ایمان کے بالکل منافی ہے' جیسے آسمانی کتابوں' یا

رسولوں' یا ان میں سے کسی ایک رسول کا انکار' یا جنوں کے وجود کا انکار۔

کفر اکبر کی قسمیں :

جہالت اور تکذیب کا کفر :

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ﴾ یونس : ۳۹۔

بلکہ وہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے' اور ابھی ان کو اس کا اخیر نتیجہ نہیں ملا۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا

بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴾ المؤمن :۷۰۔

جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا' تو انہیں جلد ہی حقیقت حال معلوم ہو جائے گی۔

نافرمانی اور انکار کا کفر :

اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کے بارے میں فرمایا :

﴿وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا﴾ النمل : ۱۴۔

انہوں نے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے۔

اور فرمایا :

﴿فَإِنَّهُمْ لا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ﴾ الانعام : ۳۳۔

سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے 'لیکن یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

سرکشی اور تکبر کا کفر :

جیسے ابلیس کا کفر 'اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿إلا إبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ﴾ البقرہ : ۳۴۔

ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا' اور وہ کافروں میں سے تھا۔

نفاق کا کفر :

اور یہ اسلام کو ظاہر کرنا اور کفر کو چھپانا ہے' اللہ

تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ النساء: ۱۴۵۔

منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے۔

کفر نفاق کے اقسام کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

اللہ کے دین سے اعراض کا کفر:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ﴾ الاحقاف: ۳۔

اور کافر لوگ جس چیز سے ڈرائے جاتے ہیں منہ موڑ لیتے ہیں۔

شک وشبہ اور گمان کا کفر :

اللہ تعالیٰ نے دو باغ والے شخص کے بارے میں فرمایا :

﴿قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا○وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ○قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا○لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا﴾الکہف : ۳۵تا۳۸۔

کہا میں خیال نہیں کرتا کہ کسی وقت بھی یہ برباد ہو جائے' اور نہ میں قیامت کو قائم ہونے والی خیال کرتا

ہوں، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو یقیناً میں اس سے بھی زیادہ بہتر پاؤں گا، اس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ کیا تو اس (معبود) سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔ لیکن میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں گا۔

کفر اصغر:

کفر اصغر وہ کفر ہے جو کمال ایمان کے منافی ہے، اسی سلسلہ میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے"۔

نفاق اور اس کے اقسام

نفاق کی دو قسمیں ہیں :

۱-نفاق اعتقادی۔

۲-نفاق عملی۔

نفاق اعتقادی : یہ ہے کہ آدمی اسلام کو ظاہر کرے اور کفر کو چھپائے۔اور اس کی چھ قسمیں ہیں :

۱-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلانا۔

۲-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے کسی حصہ کو جھٹلانا۔

۳- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھنا۔

۴- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی

شریعت کے کسی بھی حصہ کو ناپسند کرنا۔

۵-دین اسلام کی تنزلی سے خوش ہونا۔

۶-دین اسلام کے غلبہ سے کڑھنا۔

نفاق عملی کے اقسام:

نفاق عملی کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ درج ذیل حدیث شریف میں مذکور ہیں:

"منافق کی نشانیاں تین ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے"۔

اور ایک روایت میں ہے کہ: "جب جھگڑے تو گالی دے اور جب عہد و پیمان کرے تو بے وفائی کرے"۔

اسلام کے منافی امور

اسلام کے منافی امور دس ہیں :

۱- اللہ کے ساتھ شرک کرنا' اور غیر اللہ کے لئے ذبح کرنا بھی شرک میں داخل ہے' اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے :

﴿إِنَّ اللَّهَ لا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا﴾ النساء :۴۸۔

یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے علاوہ گناہ جس کے لئے چاہے بخش دیتا ہے' اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔

۲- جو اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان واسطے بنا کر انہیں پکارے اور ان سے توسل کرے (چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مشرکین کے درج ذیل قول کی تردید کی' فرمایا:)

﴿هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ﴾ یونس: ۱۸۔
یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔

۳- جو مشرکوں کو کافر نہ سمجھے' یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے' یا ان کے مذہب کو صحیح سمجھے تو وہ بھی بالاجماع کافر ہے۔

۴- جو یہ اعتقاد رکھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے کسی اور کا طریقہ افضل ہے' اور آپ کے حکم سے کسی اور کا حکم اچھا ہے' جیسے وہ لوگ جو طاغوتی

نظام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ترجیح دیتے ہیں، تو ایسا عقیدہ رکھنے والا بھی کافر ہے۔

۵- جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے کسی بھی حصہ کو ناپسند کرے اگرچہ اس پر عمل پیرا بھی ہو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ﴾ محمد: ۹۔

وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے پس اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

۶- جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کسی چیز کا یا اس کے ثواب و عذاب کا مذاق اڑایا تو وہ بھی کافر ہے:

﴿قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ﴾ التوبہ : ٦٥، ٦٦۔

کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم ہنسی مذاق کر رہے تھے، تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

٧- جادو۔ اور صرف و عطف بھی جادو میں شامل ہیں، صرف جادو کا ایک عمل ہے جس کے ذریعہ انسان کو اس کی پسندیدہ اور محبوب چیز سے متنفر کرنا مقصود ہوتا ہے، چنانچہ مرد کو اس کی بیوی کی محبت سے پھیر کر نفرت میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ اور عطف بھی جادو کا ایک عمل ہے جس میں شیطانی طریقوں کے ذریعہ انسان کو اس کی ناپسندیدہ اور غیر مرغوب چیز کی طرف

مائل کر دینا مقصود ہوتا ہے، تو جس نے ایسا عمل کیا یا اسے پسند کیا وہ کافر ہے۔

۸- مسلمانوں کے خلاف مشرکین کی مدد کرنا' اور اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْض وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ المائدہ: ۵۱۔

اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ' یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں' اور تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہیں میں سے ہے' ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔

۹۔ جس نے یہ عقیدہ رکھا کہ بعض لوگوں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت سے آزاد ہونے کا حق حاصل ہے تو وہ کافر ہے۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کے دین سے اعراض کرنا' بایں طور کہ نہ تو اسے سیکھے اور نہ ہی اس پر عمل کرے' اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ﴾ السجدہ : ۲۲۔

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا (یقین مانو کہ) ہم بھی گنہگاروں سے انتقام لینے والے ہیں۔

فہرست مضامین

۱- تقدیم از شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین	۳
۲- لاالہ الااللہ کا مطلب اور اس کے شرائط	۵
۳- توحید اور اس کے اقسام	۱۰
۴- اسلام اور اس کے ارکان	۱۵
۵- ایمان اور اس کے ارکان	۱۵
۶- ایمان بالقدر کے درجات	۲۰
۷- نواقض توحید - شرک کے اقسام	۲۲
۸- کفر اور اس کے اقسام	۲۷
۹- نفاق اور اس کے اقسام	۳۴
۱۰- اسلام کے منافی امور	۳۶
۱۱- فہرست مضامین	۴۲

فهرس المحتويات

١- تقديم فضيلة الشيخ عبدالله ابن
عبدالرحمن الجبرين حفظه الله ٣
٢- لا إله إلا الله : معناها وشروطها ... ٥
٣- التوحيد وأنواعه ١٠
٤- الإسلام وأركانه ١٥
٥- الإيمان وأركانه ١٥
٦- مراتب الإيمان بالقدر ٢٠
٧- ما يناقض التوحيد وأقسام الشرك .. ٢٢
٨- الكفر وأقسامه ٢٧
٩- النفاق وأنواعه ٣٤
١٠- نواقض الإسلام ٣٦
١١- فهرس المحتويات ٤٢

هدية الدعوة والإرشاد
لتصحيح العمل والاعتقاد

تقديم فضيلة الشيخ

عبدالله بن عبدالرحمن الجبرين

ترجمة إلى اللغة الأردية

خورشيد أحمد عبدالجليل

قام بالإشراف على الترجمة والطباعة
المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بسلطانة

حقوق الطبع محفوظة